السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک خیراتی سکیم کے لیے اس کے سربراہ کے خوف اور خجالت کی وجہ سے چندہ دیا کہ اگر میرا بس چلتا تو میں ایک پیسہ بھی چندہ نہ دیتا تو کیا میرے اس عمل کا مجھے اس طرح پورا ثواب ملے گا جس طرح میں نے بطیب خاطر اور اپنی مرضی سے خرچ کیا ہو'امید ہے دلیل کے ساتھ جواب دیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کی ہے 'تو اس رقم کے خرچ کرنے کی وجہ سے آپ کو کوئی اجر وثواب نہیں ملے گا کیونکہ آپ کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کرنا نہیں تھا بلکہ آپ نے تو اپنے اس ساتھی کے خوف کی وجہ سے خرچ کیا ہے اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((انما الاعمال بالنیات' وانما لکل امري ء مانویٰ)) (صحیح البخاري بدء الوحی' باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ______الض ح ح : ١ صحیح مسلم الامارۃ' باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیات____الخ)) ح:١٩٠٧)

''تمام اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر اس شخص کے لیے صرف وہی ہے جو وہ نیت کرے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص341

محدث فتویٰ